



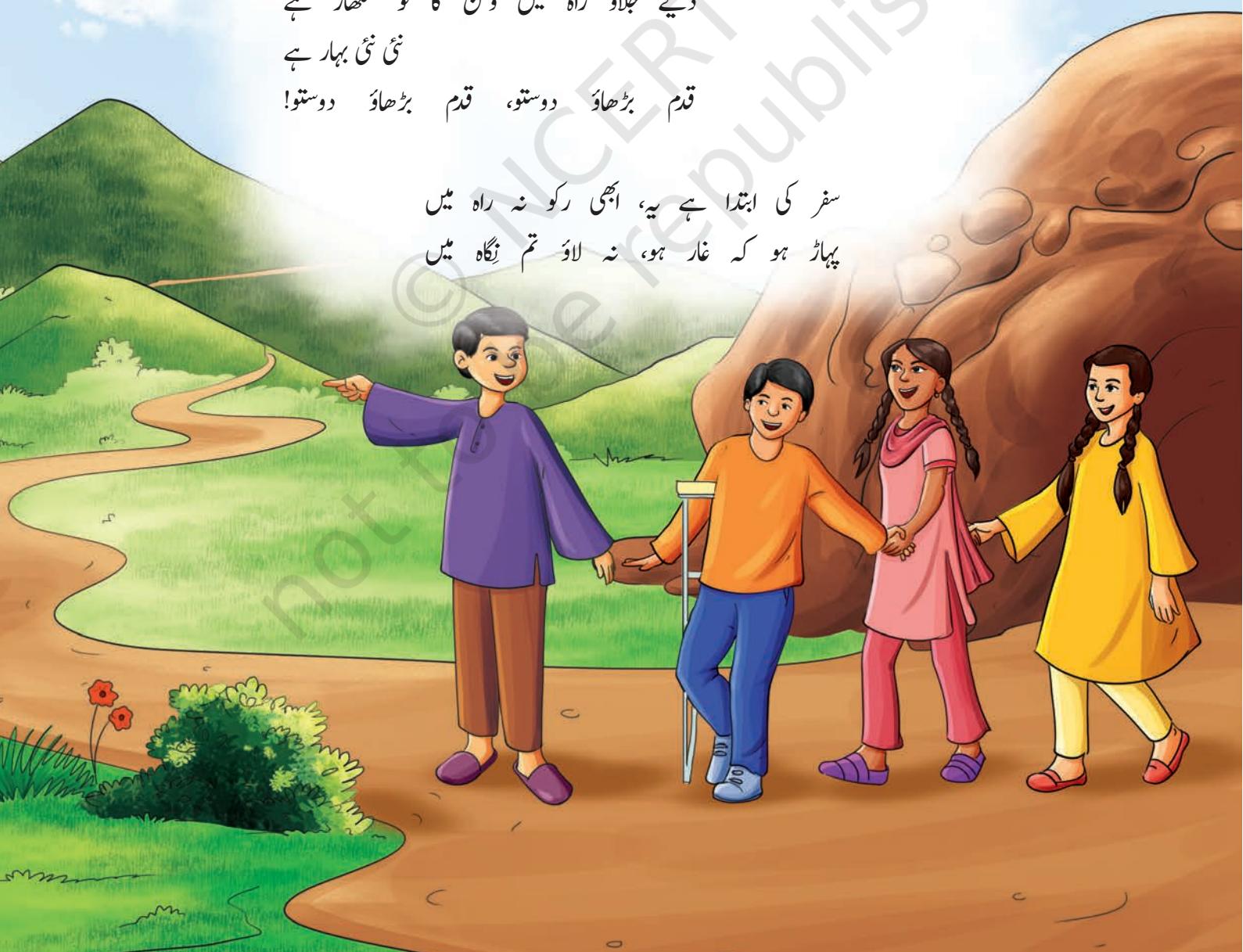
4771CH08

## قدم بڑھاؤ دوستو! 8

قدم بڑھاؤ دوستو، قدم بڑھاؤ دوستو!  
 چلو کہ ہم کو منزلیں بلا رہی ہیں دور سے  
 چلو کہ سارے راستے دھلے ہوئے ہیں نور سے

چمن کھلا کھلا سا ہے  
 اُفت دھلا دھلا سا ہے  
 دیے جلاو راہ میں وطن کا نو سنگھار ہے  
 نئی نئی بہار ہے  
 قدم بڑھاؤ دوستو، قدم بڑھاؤ دوستو!

سفر کی ابتدا ہے یہ، ابھی رکو نہ راہ میں  
 پہاڑ ہو کہ غار ہو، نہ لاو تم زگاہ میں



رِوْش پرانی چھوڑ کے  
قدم قدم سے جوڑ کے  
چلے چلو کہ وقت کو، تمھارا انتظار ہے  
نئی نئی بہار ہے  
قدم بڑھاؤ دوستو، قدم بڑھاؤ دوستو!

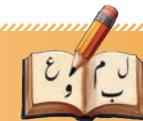
کہو، وطن کی خاک ہی کو گلستان بنائیں گے  
رِوْش رِوْش کو اس چمن کی کہکشاں بنائیں گے

گلی گلی نکھار کے  
جلاؤ دیپ پیار کے  
ہمیں خود اپنے گلستان پہ آج اختیار ہے  
نئی نئی بہار ہے  
قدم بڑھاؤ دوستو، قدم بڑھاؤ دوستو!

— بشرنواز



## لفظو معنی



افق	: آسمان کا کنارہ، جہاں آسمان زمین سے متاہوا نظر آئے
نو سنگھار	: سخنے سنورنے کے نوانداز
روش	: پگڈنڈی، راستہ، طریقہ
کہکشاں	: تاروں کا جھر مٹ، تاروں کی قطار جو سڑک کی مانند نظر آتی ہے
نکھار	: تازگی، خوبصورتی

## غور کیجیے



- نظم میں مضبوط ارادے اور نئی ایجادات کو حال اور مستقبل کی ترقی کا ضامن بتایا گیا ہے۔ نئے طریقوں کے استعمال سے ہی ترقی کی راہیں کھلتی ہیں اور زندگی کو خوب تر بنایا جاسکتا ہے۔
- نظم میں مسلسل اچھے کام کرتے رہنے کی ترغیب اور مشکلوں سے گھبرائے بغیر آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا گیا ہے۔

## سوچیے اور بتائیے



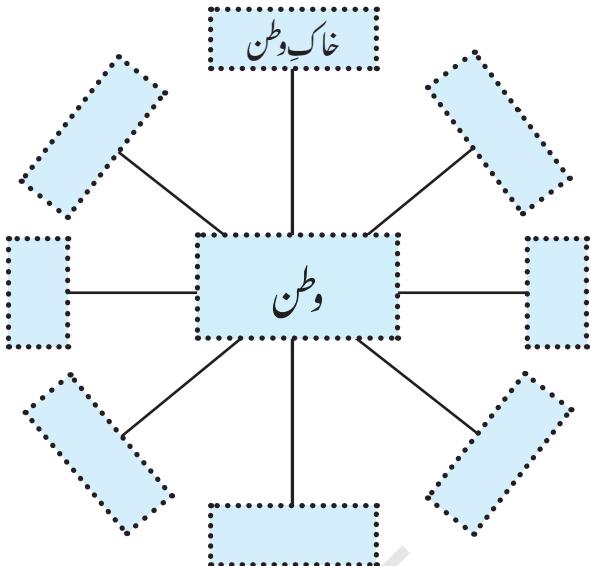
- i. ”منزیلیں بلارہی ہیں دور سے“ کا کیا مفہوم ہے؟
- ii. وقت کو ہمارا انتظار کیوں ہے؟
- iii. پہاڑ اور غار کونگاہ میں نہ لانے سے کیا مراد ہے؟
- iv. وطن کی خاک کو گلستان کیسے بنایا جائے گا؟
- v. نظم میں پیار کے دیپ جلانے کو کیوں کہا گیا ہے؟

## پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے



نظم میں بعض الفاظ کا استعمال ایک سے زیادہ مرتبہ ہوا ہے۔ جیسے ’روش روشن‘ اور ’قدم قدم‘۔ آپ کو معلوم ہے کہ کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے اکثر ایک لفظ کو دو مرتبہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کے کچھ الفاظ معلوم کیجیے اور ان لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیر اگراف لکھیے۔

لفظ 'وطن' سے جو ڈکھ مرکب الفاظ بنائیے اور مثال کے مطابق دیے گئے خانوں میں لکھیے:



دیے گئے مخاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

معنی	جملے
i. وقت پر کام آنا	_____
ii. وقت پڑنا	_____
iii. وقت کا کارواں گزرنा	_____
iv. وقت تنگ ہونا	_____
v. وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دینا	_____
vi. وقت کا دشادشاہ ہونا	_____

مکتبہ ملائیخہ

چمن میں ہر طرف ہر یا می اور رونق ہے  
منزل کی طرف قدم بڑھاتے چلو  
ہم سب مل کر سخت محنت سے ملک کو خوش حال بنائیں  
راہ میں کتنی بھی مشکلیں ہوں اُن سے پریشان نہیں ہونا چاہیے

مصرعہ  
چلو کہ ہم کو منزہ لیں بلا رہتی ہیں دور سے  
چمن کھلا کھلا سا ہے  
پہاڑ ہو کہ غار ہو، نہ لاو تم نگاہ میں  
کہو، وطن کی خاک ہی کو گلستان بنائیں گے

◆ دیے گئے الفاظ کے مترادفات لکھیے:

دید	نظر	نگاہ	مثال:
_____	_____	_____	وطن
_____	_____	_____	گستاخ
_____	_____	_____	دیپ

◆ بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو سننے میں ایک جیسے لگتے ہیں لیکن معنی و املا کے اعتبار سے الگ ہوتے ہیں۔ انھیں ہم صوت الفاظ کہتے ہیں۔ دیے گئے لفظوں کے ہم صوت الفاظ لکھیے:

i. چنگل کاراجا	نظم کے دو مصوعے	_____
_____	معمولی	_____
_____	جادو	_____

ii. ایک پھل کا نام

iii. صح

آپ کو معلوم ہے کہ وہ الفاظ جو ایک جیسی آواز اور یہاں حرف یا حروف پر ختم ہوتے ہیں انھیں قافیہ کہتے ہیں۔ جیسے: سر، بَرَ، نظر، خبر، وغيرہ۔ نظم سے ایسے پانچ الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

- .i.
- .ii.
- .iii.
- .iv.
- .v.

◆ دی گئی پہلیوں کا حل تلاش کیجیے:

1. پڑے سانس لینے میں ان کی ضرورت کڑی دھوپ میں دیں مسافر کو راحت انھیں سے تو ملتے ہیں پھل موسموں کے یہ کم ہی بچے ہیں کرو سب حفاظت





2. تین رنگ ہیں اس کے اندر  
دو درجن ہے اس کی تان  
جان فدا ہے اس کے اوپر  
بس یہ ہے میری پہچان

3. سرحد پر یہ عمر بتائیں  
دشمن کو بھی خاک چٹائیں  
ان کی وجہ سے اپنے گھروں میں  
نیند سکون کی ہم سب پائیں

### تلاش کیجیے



- ملک کے مشہور پہاڑوں اور ندیوں کے نام اور ان کے فائدے معلوم کیجیے اور اپنی کالپی میں لکھیے۔
- غار پینٹنگ کی روایت بہت قدیم و مستحکم ہے۔ اجتنا اور الیور اکی غار پینٹنگ اس کی بہترین مثالیں ہیں۔ لاتبریری سے اس موضوع پر کتابیں حاصل کیجیے اور غار پینٹنگ کی تفصیلات کو اپنی زبان میں لکھیے۔
- نوسنگھار کے معنی سجنے سنور نے کے نو (9) انداز ہیں۔ اسی طرح سجنے سنور نے کے سولہ انداز بھی ہوتے ہیں جسے ہم سولہ سنگھار کہتے ہیں۔ اپنے بڑوں یا استاد سے سولہ سنگھار کے مختلف انداز کے متعلق معلوم کیجیے۔

### تحقیقی اظہار



- نظم میں حب الوطنی، جوش اور ولوے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اسی طرح کی دوسری نظمیں تلاش کر کے پڑھیے اور اپنے ساتھیوں یا بڑوں کی مدد سے اپنے پسندیدہ موضوع پر نظم لکھنے کی کوشش کیجیے۔



دنیا ایک کرہ ارض ہے جہاں سورج کی روشنی ہر وقت ہر مقام پر یکساں نہیں پڑتی، بلکہ زمین کی گردش کے ساتھ ہی سورج کی روشنی کا مرکز بھی تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ انسان نے اپنی سہولت کی خاطر دنیا کو 24 ٹائم زون میں تقسیم کیا ہے معلوم کیجیے کہ وہ ٹائم زون کون کون سے ہیں اور ہمارا ملک ہندوستان کس ٹائم زون کے تحت آتا ہے؟

### جدول کو پڑ کیجیے:

علاقائی زبان	انگریزی	ہندی	اردو
سوچ	Thought	�ی�ار	خیال
		دیپ	
			روش
	Travel		
	Morning		
		ماٹ بھومی	